پروین شاکر
(۱۹۵۲ء - ۱۹۹۴ء)

بیسویں صدی کی ممتاز اُردو شاعرہ کا پورا نام سیّدہ پروین شاکر تھا۔ کراچی میں پیدا ہوئیں۔ پروین شاکر نے رضویہ کالونی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور سرسیّد کالج میں داخلہ لیا۔ انھوں نے کراچی یونیورسٹی سے انگریزی زبان و ادب میں ایم۔ اے کی ڈگریاں حاصل کیں۔ ۱۹۸۲ء میں انھوں نے سول سروس کا امتحان پاس کیا اور یوں کسٹم اینڈ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ میں ڈپٹی کلکٹر کسٹم کے عہدے پر فائز ہو گئیں۔ اس سے پہلے وہ نو سال تک درس و تدریس کے شعبے سے بھی وابستہ رہیں۔

ادبی زندگی میں ان کی سرگرمیاں ۱۹۶۶ء میں اس وقت شروع ہوئیں جب سرسیّد کالج کی بزمِ ادب نے ایک مقابلۂ بیت بازی منعقد کروایا۔ یہ پہلا پروگرام تھا جس میں پروین شاکر کی ادبی اور شاعرانہ صلاحیتوں کا اظہار ہوا۔ انھیں گولڈ میڈل دیا گیا۔ پروین شاکر نے بہت چھوٹی عمر میں شاعری اور نثر دونوں میں طبع آزمائی شروع کر دی تھی۔ اُردو اخبارات میں مضامین بھی شائع ہوئے۔

شاعری کے پہلے مجموعے ''خوشبو'' کو زبردست پذیرائی ملی۔ ''صد برگ''، ''خود کلامی''، ''انکار'' اور ''کفِ آئینہ'' کو بھی مقبولیت حاصل ہوئی۔ ان کے کالموں کا مجموعہ ''گوشۂ چشم'' کے عنوان سے شائع ہوا۔ بعد ازاں ان کی شاعری کلیات ''ماہِ تمام'' کی صورت میں سامنے آئی۔ پروین شاکر نے غزل کے ساتھ ساتھ آزاد نظم میں بھی طبع آزمائی کی۔ ان کے نمایاں موضوعات محبت، نسوانیت پسندی اور سماجی ذلتیں ہیں۔ وہ اپنے اشعار میں محبت، حسن اور ان کے تضادات کو نئے زاویوں سے پرکھتی اور استعارات، تشبیہات وغیرہ کا عمدہ استعمال کرتی ہیں۔

تتلی، بادل، خوشبو، بارش اور آندھی وغیرہ ان کے معروف استعارے اور علامتیں ہیں۔ حکومتِ پاکستان کی طرف سے انھیں تمغائے حسنِ کارکردگی دیا گیا۔ ۲۶ر دسمبر ۱۹۹۴ء کو پروین شاکر کی کار اسلام آباد میں ایک بس سے ٹکرائی جس کے باعث ان کا انتقال ہوا۔ جس شاہراہ پر یہ حادثہ ہوا اُس کا نام پروین شاکر کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔

Web version of PECTAA
Not for Sale

سبق: ۲۲

غزل

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو پروین شاکر کی شاعری میں پائے جانے والی شعری خوبیوں یعنی تشبیہات، استعارات اور زبان کی ندرت کی شناخت، ادبی جمالیات اور شعری حسن کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- طلبہ سے نسوانی اور تانیثی ادب کے بارے میں گفتگو کرنا۔
- طلبہ کو پروین شاکر کی غزل کے مضامین اور موضوعات کے بارے میں بتانا۔

بادباں کھلنے سے پہلے کا اِشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا

یوں بچھڑنا بھی بہت آساں نہ تھا اُس سے مگر
جاتے جاتے اُس کا وہ مُڑ کر دوبارہ دیکھنا

کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند
اے شبِ ہجراں! ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے
اُن ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

جیتنے میں بھی جہاں جی کا زیاں پہلے سے ہے
ایسی بازی ہارنے میں کیا خسارہ دیکھنا

آئینے کی آنکھ ہی کچھ کم نہ تھی میرے لیے
جانے اب کیا کیا دکھائے گا تمھارا دیکھنا

ایک مُشتِ خاک اور وہ بھی ہوا کی زد میں ہے
زندگی کی بے بسی کا استعارہ دیکھنا

(ماہِ تمام)

Web version of PECTAA
Not for Sale

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں:

(الف) پروین شاکر کو خوش بُو کی شاعرہ کیوں کہا جاتا ہے؟

(ب) ''سمندر'' اور ''کنارہ'' کن دو متضاد صورتوں کی علامتیں ہیں؟

(ج) شاعرہ کے مقابل کون لوگ صف آرا ہوئے ہیں؟

(د) پروین شاکر کے نزدیک جیت جانے میں ہار کا پہلو کس طرح پوشیدہ ہے؟

(ہ) شاعرہ نے آخری شعر میں انسانی بے بسی اور بے ثباتی کا نقشہ کن الفاظ میں کھینچا ہے؟

۲۔ مصرعے مکمل کریں:

(الف) بادباں کھلنے سے پہلے کا ــــــــــــ دیکھنا

(ب) کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر ــــــــ ہوئے

(ج) جیتنے میں بھی جہاں جی کا ــــــــ پہلے سے ہے

(د) ایک ــــــــ اور وہ بھی ہوا کی زد میں ہے

(ہ) ایسی بازی ــــــــ میں کیا خسارہ دیکھنا

۳۔ درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) شاعرہ دیکھنے کا کہہ رہی ہیں:

(الف) کنارہ (ب) طوفان (ج) سمندر (د) ساحل

(ii) بچھڑنا تھا:

(الف) دشوار (ب) آساں (ج) مشکل (د) قیامت

(iii) دروازے پر آیا:

(الف) چاند (ب) سورج (ج) ستارہ (د) سیارہ

(iv) مقابلے پر وہ لوگ آ گئے جن کے نام پر ہوئے:

(الف) قربان (ب) بدنام (ج) پسپا (د) شکستہ

(v) شاعرہ کے لیے کچھ کم نہ تھی:

(الف) نرگس کی آنکھ (ب) آئینے کی آنکھ (ج) غزال کی آنکھ (د) بیمار کی آنکھ

Web version of PECTAA
Not for Sale

۴۔ غزل کے درج ذیل اشعار کی تشریح فکری اور فنی حوالوں سے کریں:

(الف) آئینے کی آنکھ ہی کچھ کم نہ تھی میرے لیے
جانے اب کیا کیا دکھائے گا تمھارا دیکھنا

(ب) ایک مشتِ خاک اور وہ بھی ہوا کی زد میں ہے
زندگی کی بے بسی کا استعارہ دیکھنا

۵۔ درج ذیل الفاظ وتراکیب کے معانی لکھیں:

بادباں شباہت صف آرا مُشتِ خاک شبِ ہجراں

۶۔ پروین شاکر کی زیرِ نظر غزل پر ایک استحسانی اور تنقیدی نوٹ لکھیں۔

۷۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں:

مقابل زیاں آئینہ استعارہ شباہت

۸۔ پروین شاکر کی اس غزل کے قوافی اور ردیف کی نشان دہی کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اس غزل کو کمرہ جماعت میں درست تلفظ کے ساتھ بلند آہنگ کے ساتھ پڑھیں۔
- پروین شاکر کی کلیات ''ماہِ تمام''، سکول/کالج کی لائبریری سے جاری کروائیں اور منتخب اشعار ڈائری میں نقل کریں۔

برائے اساتذہ کرام:

- پروین شاکر کے سوانحی کوائف اور شاعری کی منفرد خصوصیات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو پروین شاکر کی شاعری اس کے کسی شعری مجموعے سے پڑھ کر سنائیں۔
- طلبہ کو پروین شاکر کی شاعری کے موضوعات کا تعارف کرائیں۔

Web version of PECTAA
Not for Sale

فرہنگ

(بہ لحاظ الف بائی ترتیب)

فرہنگ میں الفاظ کے بالعموم وہی معانی دیے ہیں جو متن سے مطابقت رکھتے ہیں۔

(۱) حمد

الفاظ	معانی
اُفق	دنیا، آسمان کا کنارہ
بابِ شہود	ظاہر ہونے والا دروازہ
جبل	پہاڑ، کوہ
حرفِ وفا	وفا کا عہد
حشر بپا ہونا	قیامت برپا ہونا، ہنگامہ ہونا
دوام	ہمیشہ ہمیشہ، ہمیشگی
رنگِ جمال	خوب صورتی
روش	باغ میں چہل قدمی کا راستہ
سوزاں	جلتا ہوا، بھڑکتا ہو
شانِ جلال	رعب و دبدبہ
شعلہ نوا	گرم گفتار
مرقوم	لکھا ہوا
مکتوم	پوشیدہ، مخفی
موجِ کرم	سخاوت۔عنایت کی لہر
نجوم بکف	ہاتھوں میں ستارے لیے ہوئے

(۲) نعت

الفاظ	معانی
بزمِ کونین	دنیا اور آخرت کی بزم
بہ صدق و یقیں	سچائی اور یقین کے ساتھ
حزیں	غمگین، دکھی، رنجیدہ
دُرِّ ثمیں	بیش قیمت موتی
دسترس	رسائی، پہنچ
دُودماں	خاندان، قبیلہ، کنبہ
زلفِ تاباں	بل کھائے ہوئے بال، چمک دار بال
سرمدی	دائمی، دوامی
سرورِ دلبراں	دوستوں اور محبوبوں کے سردار
شاہد	گواہ جو کسی بات کی تائید یا تردید کرے، محبوب
عالی نسب	اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھنے والے
ضَو	کرن، روشنی
قابَ قوسین	دو کمان کا فاصلہ، مراد: بہت قریب
قریں	نزدیک
یارا نہیں	جرأت نہیں، ہمت نہیں

Web version of PECTAA Not for Sale

(۳) اخلاقِ نبوی ﷺ

آب دیدہ ہونا	آنکھوں میں آنسو آنا، آنسو بہانا
اِبہام	پوشیدگی، عدمِ وضاحت
استقامت	پامردی، ثابت قدمی
استقلال	ثابت قدمی، ڈٹے رہنا
اصحابِ صُفّہ	وہ صحابہ کرامؓ جو ایک چبوترے پر قیام کرتے تھے
اہلِ عجم	غیر عرب لوگ، عجمی، ایرانی
پاسِ حیا	حیا کا خیال
تعمیم	عمومیت، عام کرنا
دقیق نکتہ	غور و تحقیق سے سمجھ میں آنے والا نکتہ
رِدا	چادر، کملی
سُنن	سنّت کی جمع
صیغہ	شعبہ، انداز
عُسرت	تنگی، مفلسی
غیر متبدل	تبدیل نہ ہونے والا
فدیہ	خوں بہا، جان کا معاوضہ
فرطِ محبت	زیادہ پیار ہونا
فطرتِ ثانیہ	دوسری فطرت جو مزاج کا حصہ بن جائے، عادت
گرانی	بھاری پن، بدہضمی
لطفِ طبع	مزاج کی لطافت، عمدہ طبیعت
مداومت	ہمیشہ، استقلال
مقدم	پہلا، اولیت کا حامل
ممولا	ایک پرندہ جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں

(۴) فاقہ میں روزہ

افلاس	مفلسی، تنگدستی، غریبی
اوّلِ شب	رات کا پہلا حصّہ
بہ ہزار دقت	بہت مشکل سے
بھادوں	ہندی سال کا چھٹا اور برسات کا آخری مہینا
تاراج ہونا	کسی مقام کا تباہ یا ویران ہونا
تیغ و تفنگ	تلوار اور بندوق
ٹھالی	بے کار، خالی، نکمّا
جواہر نگار	مرصّع، جڑاؤ، جس میں جواہرات لگے ہوں
چوپاڑ	چوپال
دال سیو	دال سویاں
رتھ	دو پہیوں والی بیل گاڑی
زیر و زبر ہونا	الٹ پلٹ جانا
صلاح	مشورہ
گئے بیرا	ہمیں کیا خبر
گئے کام	کیا کام
لہو و لعب	کھیل تماشا
مراقبہ	گیان دھیان، سوچ بچار
مکلّف	پُر تکلف
واگزاشت	قبضہ چھڑانا، آزاد، بحال
ہوائیاں اڑنا	چہرے کا رنگ فق ہونا

(۵) مکاتیبِ غالب

اِحتمال	اندیشہ، امکان
اگال دان	پیک دان، تھوکنے کا برتن
بلادِ شرقیہ	مشرقی ممالک/شہر
پایانِ کار	آخرکار، الغرض
توشہ خانہ	پارچہ خانہ، سٹور

Web version of PECTAA Not for Sale

ثمرِ نورس	تازہ پکا پھل مجازاً جوان اولاد
چلمچی	بڑا برتن جو ہاتھ دھونے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
حبسِ دوام	عمر قید
دالان	بڑا اور لمبا کمرہ، صحن، برآمدہ
دید وا دید	میل ملاقات
رُوبکاری	مقدمے کی پیشی
زندان	قید خانہ
زِنہار	ہرگز نہیں
صاحبِ فراش	بیمار، علیل، چلنے پھرنے کے قابل نہ ہونا
عالمِ آب و گِل	پانی اور مٹی کا جہاں مراد: دنیا
فصد	رگ سے خون نکلوانا
گریزپا	بھاگنے کے لیے تیار، گریزاں
محبس	قید خانہ، زنداں
محل ہے	جگہ ہے، مقام ہے
مسموع	سنا گیا، قبول کیا گیا
مسوّدات	مسوّدہ کی جمع، غیر مطبوعہ نسخے
مسہل	قبض دور کرنے والی دوا
ناتواں	کمزور، ضعیف
نہال	پودا، پھل دار درخت
یک قلم	بالکل، یک لخت، فوراً

(۶) ایک اُستاد عدالت کے کٹہرے میں

احترامِ فائقہ	بہت زیادہ عزت و احترام
بانی	قافیہ دار تعریفی جملے
براجمان ہونا	تشریف فرما ہونا
براڈکاسٹنگ	ریڈیو کے ذریعے سے آواز دور دور پہنچانا
تشنج	اینٹھن، جھٹکے کی بیماری
حکم عدولی کرنا	حکم کی خلاف ورزی کرنا
دیارِ غیر	پردیس، غیر ملک
ریکٹر	وائس چانسلر
سٹی گم ہونا	حواس باختہ ہونا، گھبرا جانا
فارنر	غیر ملکی (Foreigner)
فیوڈل لارڈ	جاگیردار
قیلولہ کرنا	دوپہر کو کھانے کے بعد آرام کرنا
لاابالی طبیعت	غیر سنجیدہ مزاج
ہانک رہا تھا	فضول باتیں کر رہا تھا

(۷) چارپائی

آئی سی ایس	انڈین سول سروس
بیگ بغچی	پوٹلی، گٹھڑی
تاملوٹ	پانی پینے کا برتن، گڑوی
توقف کرنا	وقفہ کرنا
جوشاندہ	جوش دی ہوئی دوا، کاڑھا
خوانچہ	چھابڑی
سمن	عدالت میں حاضر ہونے کا تحریری حکم
شکستہ حال	پریشان، خستہ حال
فکرِ سخن	وہ غور و فکر جو شعر کہنے کے واسطے ہوتا ہے
کوچ	گدے دار نشست
گوشۂ چمن	چمن کا کونا
گھٹی میں پڑنا	خمیر یا فطرت میں ہونا
لبِ گور	قبر کے کنارے، مرنے کے قریب
لوازم	لازم کی جمع، ضروری سامان
نقشِ سلیمانی	حضرت سلیمانؑ سے منسوب تعویذ وغیرہ

Web version of PECTAA Not for Sale

(۸) اور پاکستان بن گیا

بلکنا	سسکیاں بھر کے رونا، مچل کر رونا
بوکھلانا	بدحواس ہونا
بھرا پُرا گھر	پُر رونق گھر
بے سُدھ	بے خبر
پاؤں نکالنا	حد سے تجاوز کرنا
پٹ کھولنا	دروازہ کھولنا
تار	برقی پیغام، ٹیلی گراف
جوڑی بوڑی ہونا	پریشان ہونا، بکھر جانا
خون کی ہولی کھیلنا	حد درجہ قتل و خون ریزی کرنا
دام غارت جائیں	پیسے ضائع ہوں
دھیرے سے	آہستہ سے
ڈبڈباتی آنکھیں	آنسو بھری آنکھیں
سر دھڑ کی بازی لگانا	جان پر کھیل جانا، خود کو قربان کرنا
سر سہلانا	سر پر ہاتھ پھیر کر تسلی کی باتیں کرنا
نڈھال ہونا	کمزور ہونا
نیم دیوانگی	پاگلوں کی سی کیفیت

(۹) نیا قانون

آتشیں بگولا	آگ کا بگولا
آہنی چھت	لوہے کی چھت
بالائی حصّہ	اوپر کا حصّہ
بیاج	سُود
بیش تر	زیادہ تر
پیشین گوئی	کسی واقعے کے ظاہر ہونے سے پہلے خبر دینا
تحریکِ سرخ پوش	باچا خان کی تحریک
تھوتھنی	کسی جانور کا منہ
ٹوڈی بچہ	انگریزوں کا پٹھو، چاپلوس، خوشامدی، غدار
چشم زدن میں	پلک جھپکنے میں
خلط ملط کرنا	گڈ مڈ کر دینا
خیرہ کن	آنکھوں کو چندھیانے والا، حیرت انگیز
درخشاں و تاباں	روشن اور چمک دار
رعونت سے	تکبر اور غرور سے
سوویت اشتراکی نظام	روس میں رائج سوشلزم کا نظام
ششدر و متحیر	حیران ہونا
طوعاً و کرہاً	مجبوراً
عملی تشکیل	عملی صورت، عملی شکل
غیر مرئی	نظر نہ آنے والی
قیاسات	اندازے
کلغی	گھوڑے کے چہرے کا زیور
کوڑھ	جذام، برص کی بیماری
لرزش	کپکپی، خوف
مارواڑی	مارواڑ کا رہنے والا
متانت سے	سنجیدگی سے
مدبرانہ انداز	تدبر اور دانش مندی کا انداز
مکدّر	میلا، آلودہ
ملعون	لعنتی
منہاری	ایک سٹور جہاں ہر شے کی خریداری کی جا سکتی ہے
ناک میں دم کرنا	بہت تنگ کرنا

Web version of PECTAA
Not for Sale

(۱۰) دہلیز

آزردگی	رنج، ملال
اثبات میں	ہاں میں
بے چینی	پریشانی
تذبذب	غیر یقینی حالت
تیز گام	تیز رفتار، پاکستان ریلوے کی ایک ٹرین کا نام
جواز	صحیح یا درست ہونا
چکر دینا	دھوکا دینا، فریب دینا
زائل ہونا	دور ہونا، معدوم ہونا
کفّارہ	تلافی، بدلہ
لاجواب ہونا	جواب نہ بن پڑنا

(۱۱) تاریخ کا کفن

اڑتی نگاہ	سرسری نظر
انواع	نوع کی جمع، اقسام
بن مانس	بندر جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے
بھانت بھانت کے	طرح طرح کے
تارکول	سڑکوں پر بچھایا جانے والا سیاہ سیال مادہ
تیس مار خانی دکھانا	زبردست دھونس دکھانا
دُرگت بنانا	مارنا پیٹنا
رخنہ ڈالنا	خلل پیدا کرنا
زیر و بم	نشیب و فراز، اتار چڑھاؤ
شُہدا	بدمعاش، لفنگا
صلیب	سولی، دار
طویل قامت	دراز قد، قد و قامت میں لمبا
عمل دار	حاکم، عامل
فرش گزیں ہونا	زمیں پر گرنا
فی البدیہہ	فوراً، بغیر توقف
مترنم انداز	گانا گانے کی انداز میں
نحیف و نزار	بہت زیادہ کمزور، لاغر
نو وارد	نیا آنے والا
ہلّہ بولنا	حملہ کرنا، چڑھائی کرنا

(۱۲) پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ

آمیزش	ملاوٹ
استفادہ کرنا	فائدہ اٹھانا
بیش بہا	قیمتی، عمدہ، زیادہ
پاسداری	طرف داری، حمایت، لحاظ رکھنا
پیوست ہونا	دو چیزوں کا باہم مل جانا
تغیرات	تبدیلیاں
تمدّن	رہن سہن، طرزِ معاشرت
جھنکار	گھنگھرو، پازیب وغیرہ کی آواز
خدوخال	چہرہ مہرہ، شکل و صورت کی ساخت
لسانی روابط	زبانوں کے باہمی رشتے
لوک ادب	عوامی ادب
مرورِ زمانہ	وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ
مقدور بھر	جہاں تک ہو سکے
وقیع	باوقار، بلند مرتبہ، معزز
ہمہ گیری	وسعت، پھیلاؤ

Web version of PECTAA Not for Sale

(۱۳) اے وادیِ لولاب!

بے سوز	رنج اور غم کی کیفیت سے خالی
بے تاب	بے صبر، بے چین
سیماب	پارہ، مراد: بے قرار، مضطرب
صاحبِ ہنگامہ	آواز یا شور برپا کرنے والا مراد جوشیلا
فراست	دانائی، ذہانت، تیز فہمی
فغانِ سحری	صبح کے وقت کی آہ وزاری، فریاد
مرغانِ سحر	صبح کے پرندے
مضراب	موسیقی کے ساز خصوصاً ستار وغیرہ بجانے کا ایک چھوٹا سا آلہ
موقوف	منحصر
مئے ناب	خالص شراب
نایاب	ناپید، بیش قیمت
نواہائے جگر سوز	جگر کو جلانے والی آوازیں

(۱۴) او دیس سے آنے والے بتا

احباب	دوست، پیارے، یار
برکھا	برسات
چاہ	چاہت، محبت، خواہش
ریحان	ایک تیز خوش بودار پودا
سرمست	متوالا، سرشار، مدہوش، کیف و وجد کے عالم میں
سرو	ایک سیدھا لمبا مخروطی شکل کا درخت
غُربت	وطن سے دوری، پردیس

کنعان	فلسطین کا قدیم نام جو حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کا وطن تھا
گھنگھور گھٹا	سیاہ اور گہرا بادل
گھنیرے	درخت جن کی شاخیں پاس پاس اور بہت سی ہوں، گہرے
مہتاب	چاند، قمر، چاندنی

(۱۵) آزادی

بزم	محفل
پیغامِ عالم گیر آزادی	دنیا بھر کے انسانوں کی آزادی کا پیغام
تاثیرِ آزادی	جذبۂ آزادی کا اثر
تحقیرِ آزادی	آزادی کی توہین
تحیّر	حیرت
تعبیرِ آزادی	آزادی کے خواب کی عملی صورت
تنویر	کرن، روشنی
حشر تک	قیامت تک
ذوقِ ایثار و عمل	قربانی اور عمل کا ذوق و شوق
رہرو	مسافر
زیبِ طاقِ نسیاں	مراد ہے یکسر بھلا دیا جانا
سرخیِ تحریرِ آزادی	پروانۂ آزادی کی جلی سرخی، تحریرِ آزادی کا عنوان
غلام ابنِ غلام	نسل در نسل غلامی
قندیلیں	شمعیں
کتاب اللہ	اللہ کی کتاب، قرآنِ مجید
گردشِ گردوں	آسمان کی گردش، مراد: زمانے کی گردش

Web Version of PECTAA Not for Sale

(۱۶) اِخلاص

اِخلاص	خلوص، سچّی ہمدردی
بہ یک جنبش	ایک ہی اشارے سے
صیّاد	شکاری
فنا ہونا	مٹ جانا
گفتار	گفت گو
گفتۂ رحمٰن	رحمان بابا کا کلام
ہُما	خوش نصیبی کا ایک فرضی پرندہ
ہم دوش	برابر، شانہ بہ شانہ

(۱۷) کھڑا ڈِنر

اُدھار کھانا	ٹل جانا، قرض لے کر کھانا
اسیرِ حلقۂ خوباں	حسینوں کی محبت میں گرفتار
رقیب	مخالف، دشمن
سہما ہوا	ڈرا ہُوا
شترِ بے مہار	(مجازاً) بے لگام، بے قابو
شہیدِ ستم ہائے کم نگاہی	بے پروائی کے ستم کے مارے ہوئے
صف آرا	لڑائی کے لیے آمادہ
غریب الدّیار	پردیسی، مسافر
فرسٹ ایڈ	ابتدائی طبّی امداد
مُرغ وماہی	پرندے اور مچھلیاں
نان کا پارہ	روٹی کا ٹکڑا
نَے	(کلمۂ نفی) نہ، نہیں

(۱۸) غزل: میر تقی میر

آبِ تیغ	تلوار کی چمک، دھار
آبِ گوارا	لطیف اور خوش ذائقہ پانی
پُتلی	آنکھ کا گول سیاہ حصّہ
جی کا زیاں	دل کا نقصان، مراد: دل ہارنا
چارہ گری	علاج، درماں
چشم	آنکھ، نظر
دلبر	پیارا
صیّاد	شکاری

(۱۹) غزل: فراق گورکھپوری

ایسوں کا	اس طرح کے لوگوں کا
ترکِ محبت	محبت سے کنارہ کشی کرنا
جلوہ گہِ ناز	محبوب کے نظارے اور دیدار کا مقام
رنجش	ناراضی، کدورت
سودا	جنون
شکیبا	برداشت کرنے والا، صبر کرنے والا
یگانہ	سچا دوست، قریبی ساتھی

(۲۰) غزل: منیر نیازی

اُکتانا	بیزار ہونا
بے چین	بے قرار
دہکانا	آگ بھڑکانا
شیوہ	دستور
لبِ لعلیں	لعل جیسے ہونٹ، سرخ ہونٹ

Web version of PECTAA Not for Sale

(۲۱) غزل: احمد فراز

برپا ہونا	منعقد ہونا، قائم ہونا
پابجولاں	مقید، بیڑیاں پہنے ہوئے (مجازاً) چلنے سے معذور و مجبور
پاسِ وفا	وعدے کا خیال کرنا، وفا کا خیال کرنا
جاناں	محبوب، پیارا
ظلمتِ شب	رات کی سیاہی
مراسم	تعلقات

(۲۲) غزل: پروین شاکر

استعارہ	علمِ بیان کی ایک اصطلاح، لفظی معنی: مستعار لینا، قرض لینا، عارضی طور سے مانگ لینا
بادباں	وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کے لیے کشتی یا جہاز پر لگاتے ہیں
بنامِ دل	دل کے نام پر
بے بسی	لاچاری
پسپا ہونا	شکست کھانا، پیچھے ہٹنا
خسارہ	نقصان
زد میں	نشانے پر
زیاں	نقصان گھاٹا
شباہت	ملتی جلتی صورت
شبِ ہجراں	جدائی کی رات
صف آرا ہونا	جنگ کے لیے صفیں درست کرنا
مُشتِ خاک	مٹھی بھر خاک، بے حقیقت چیز، مراد: انسان

Web version of PECTAA
Not for Sale